Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — بروز جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ — ۷ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ۱۴ ماہِ فتح ۱۳۵۱ ہش ۱۴ دسمبر ۱۹۷۲ء — نمبر ۲۸۵

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۱۳ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں فرماتے رہیں۔

ربوہ۔ ۱۳ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

آل ربوہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

مجلس صحت کے پروگرام کے مطابق جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام دوسرا آل ربوہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ ۱۷، ۱۸، ۱۹ فتح (دسمبر) کو منعقد ہو رہا ہے۔ تعلیمی ادارہ جات کے علاوہ محلہ جات کے شائقین سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور مجلس صحت کے پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ یہ مقابلے اجتماعی (انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کی بنیاد پر) سنگل اور ڈبل ٹیموں میں ہوں گے۔

(سیکرٹری آل ربوہ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ)

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے سفر اختیار کرنے والے احباب کے لئے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُرسوز جامع دُعا

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ دلی تڑپ تھی کہ احباب اس جلسہ میں بکثرت شامل ہوا کریں۔ حضور علیہ السلام نے اُن تمام احباب کے لئے جو اس جلسہ پر تشریف لاتے ہیں نہایت درد اور دلی سوز کے ساتھ نہایت جامع رنگ میں دُعائیں کی ہیں۔ ان دُعاؤں کا ایک حصہ ہم درج ذیل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب جماعت کو ان دُعاؤں کا وارث اور اہل بنائے۔ آمین

"ہر یک صاحب جو اِس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں، خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور اُن کو اجرِ عظیم بخشے اور اُن پر رحم کرے۔ اور اُن کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور اُن کے ہمّ و غم دُور فرما دے اور اُن کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور اُن کی مُرادات کی راہیں اُن پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ اُن کو اُٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر اُن کے بعد اُن کا خلیفہ ہو۔ اے خُدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر یک قوّت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہارات ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

(محترم سیّد داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ):۔

ربوہ کے دوستوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد خطبہ جمعہ میں سن لیا ہے۔ ایسے دوست جو حضور کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے جلسہ پر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کی برکت حاصل کرنا چاہتے ہوں، وہ اپنے نام فوری طور پر اپنے محلہ کے صدر صاحب یا مکرم حبیب اللہ خان صاحب ناظم معاونین کو لکھوا دیں۔ جلسہ کا کام ۲۳ر دسمبر سے شروع ہو کر ۳۱ر دسمبر تک جاری رہتا ہے۔ اور سارے کارکنان ہمہ وقت اِس میں مصروف رہتے ہیں۔

اسی طرح جو دوست اپنا سارا مکان یا مکان کا کچھ حصّہ خالی کر کے جلسہ کے انتظام کے ماتحت دینا چاہتے ہوں وہ بھی اپنے محلّہ کے صدر صاحب کو اس تفصیل کے ساتھ نوٹ کروا دیں جائے وقوع۔ نمبر مکان۔ سائز۔ غسلخانہ۔ بیت الخلاء۔ پانی اور روشنی کا کیا انتظام ہے۔

جلسہ کے ایّام قریب آ گئے ہیں اور نقشہ فرائض کارکنان تیار ہو کر شائع کیا جاتا ہے اور باہر سے آنے والے دوستوں کو اُن کی رہائش گاہ کی بروقت اطلاع کی جاتی ہے۔ اِس لئے سب دوستوں سے فوری توجّہ کی درخواست ہے۔

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سیّد عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھش

اہلِ ربوہ کا خصوصی شرف

اللہ تعالیٰ نے اپنے اذنِ خاص کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خالص تائیدِ حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام کی غرض سے جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھوائی اور ساتھ ہی یہ بشارت آپ کو بار بار دی کہ:۔

اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ ؕ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ؕ
یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ؕ

خبردار ہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک دُور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے گہرے ہو جائیں گے۔ اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے۔" (حقیقۃ الوحی ص۳)

گزشتہ اسّی اکیاسی سال کے دوران علی الخصوص جلسہ سالانہ کے موقع پر مذکورہ بالا الٰہی بشارت جس شان سے پوری ہوتی چلی آرہی ہے وہ اظہر من الشمس ہے کیا اپنے اور کیا دوسرے سب ہی اس کے عینی شاہد اور گواہ ہیں۔ نہ صرف یہ کہ یہ بشارت گزشتہ اسّی سال سے پوری ہوتی چلی آرہی ہے بلکہ ایک دُنیا کا مشاہدہ یہ ہے کہ یہ ہر سال ہی پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پوری ہوتی ہے اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو اور بھی زیادہ قوت اور شان و شوکت کیساتھ آشکار کر دکھاتی ہے۔

سال بہ سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ پوری ہونے والی اس عظیم الشان بشارت کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی وساطت سے آپ کے گرد پروانوں کی طرح جمع رہنے والے متبعین کو دو نہایت درجہ تاکیدی حکم بھی دیئے۔ ان دو نہایت درجہ تاکیدی حکموں پر عملدرآمد کے تعلق میں ہم اہلِ ربوہ پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں فی الوقت ان کی طرف توجہ دلانا ہی ہمارے پیشِ نظر ہے۔ ان دو حکموں پر مشتمل الہام کے الفاظ یہ ہیں:۔

"وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰہِ وَلَا تَسْئَمْ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَوَسِّعْ مَکَانَکَ ؕ

(۱) اور چاہیئے کہ تُو مخلوقِ الٰہی کے ملنے کے وقت چیں بر جبیں نہ ہو اور چاہیئے کہ تُو لوگوں کی کثرتِ ملاقات سے تھک نہ جائے (۲) تجھے لازم ہے کہ اپنے مکانوں کو وسیع کرے تا لوگ جو کثرت سے آئیں گے ان کو اُترنے کے لئے کافی گنجائش ہو۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۴)

حضور علیہ السلام نے بذریعہ الہام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والے ان دو حکموں پر عمل کرنے میں ایسا ارفع و اعلیٰ نمونہ دکھایا کہ اُس کے تصور سے روح پر ایک وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ حضور خدائی وعدوں کے بموجب بکثرت تشریف لانے والے احباب کو ٹھہرانے، ان کے ساتھ کمالِ محبت و شفقت اور پیار بھرا سلوک روا رکھنے اور ان کو ہر ممکن سہولت و آرام پہنچانے کا اس فکر مندی، جانسوزی و جانکاہی سے انتظام فرماتے اور اُن کی ہر ضرورت کا اس طرح خیال رکھتے کہ یُوں محسوس ہوتا کہ ایک انتہائی شفیق باپ اپنے جان و دل سے عزیز بچوں پر جان چھڑک رہا ہے۔ راقم الحروف کے دادا حضرت مولوی محمود الحسن خان رضی اللہ عنہ جنہیں حضور علیہ السلام کے ۳۱۳ اصحابِ کبار میں شمولیت کا خصوصی شرف حاصل تھا حضور کی اس بے مثال محبت و شفقت کو یاد کر کرکے اکثر فرمایا کرتے تھے جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں کے نیچے لے کر ہر قسم کے خطرات سے اُنہیں بچاتی اور اس خاطر بہت دُکھ اپنی جان پر جھیلتی ہے اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ہمیں پروں کے نیچے سمیٹ کر دنیا و مافیہا کے غم سے بے نیاز بنائے رکھتے تھے۔ اُن کا یہ قول کس قدر مبنی بر صداقت تھا اس کا پتہ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک الہام سے چلتا ہے اور وہ دراصل اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کے رنگ میں حضور علیہ السلام کے اُس الہام ہی کی صداقت کو اپنے الفاظ میں بیان کیا کرتے تھے۔ وہ الہام یہ ہے۔ (اللہ تعالیٰ نے آپ کو مخاطب کرکے فرمایا):۔

"ہزاروں آدمی تیرے پروں کے نیچے ہیں" (الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۷ء ص۱ بحوالہ تذکرہ طبع سوم ص۷۰۳)

ہم جنہیں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مرکزِ سلسلہ میں رہائش اختیار کرنے اور حضور علیہ السلام کے ایک الہام کی رُو سے اصحاب الصُّفّہ میں شمار کئے جانے کے شرف سے نوازا ہے ایک اور خصوصی شرف کے بھی حامل ہیں اور وہ شرف یہ ہے کہ رحمتِ خداوندی نے ہمیں جلسہ پر تشریف لانے والے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی بشاشتِ قلب اور خندہ پیشانی سے خدمت بجا لانے اور انہیں ہر ممکن سہولت اور آرام پہنچانے کی غیر معمولی سعادت عطا کرنے کے لئے چُن لیا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے ہم پر نظرِ کرم کرتے ہوئے ہمارا یہ فرض منصبی قرار دیا ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خُدّامِ خاص کی حیثیت سے حضور کے خدائی بشارتوں کے ماتحت تشریف لانے والے واجب الاحترام مہمانوں کی خدمت بجا لائیں اور اُنہیں ہر ممکن آرام پہنچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست ٭ تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

پس (جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک حالیہ خطبہ جمعہ میں توجہ دلائی ہے) ہم اہلِ ربوہ کا یہ فرض ہے کہ ہم اپنے اس خصوصی شرف کی دل سے قدر کرتے ہوئے اپنی سابقہ درخشندہ روایات کے بموجب (۱) وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰہِ وَلَا تَسْئَمْ مِّنَ النَّاسِ اور (۲) وَسِّعْ مَکَانَکَ کے خدائی حکموں کی تعمیل میں اپنی کمرِ ہمت کس لیں اور بشاشتِ قلب اور خندہ پیشانی کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی راہ میں آنکھیں بچھانے اور اُن کی ہر ممکن خدمت بجا لانے کے لئے مستعد ہو جائیں۔ سرِدست جیسا کہ محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے اپنے ایک خصوصی اعلان کے ذریعہ ہمیں مطلع کیا ہے دو امور کی طرف ہم میں سے ہر ایک کو فوری توجہ دینی چاہیئے۔ وہ یہ ہیں:۔

اوّل:۔ ایسے تمام دوست جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کی برکت حاصل کرنا چاہتے ہیں (اور کون ہے جو اس برکت کے حصول کا متمنّی نہ ہو) وہ اپنے نام فوری طور پر اپنے محلہ کے صدر صاحب یا ناظم معاونین جلسہ سالانہ کو لکھوا دیں۔

دوم:۔ جو دوست اپنا سارا مکان یا مکان کا کچھ حصہ خالی کرکے مہمانوں کے قیام کی غرض سے جلسہ کے انتظام کے ماتحت دینا چاہتے ہوں وہ بھی اپنے محلہ کے صدر صاحب کو اس کی تفصیل نوٹ کرا دیں۔

اپنے خداداد خصوصی شرف اور اپنی خوش بختی و خوش نصیبی پر شکرگزاری کا تقاضا یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے فی الفور اپنا نام درج کرا دے اور اسی طرح جو دوست بھی اپنا سارا مکان یا مکان کا کچھ حصہ مہمانوں کے لئے خالی کر سکتے ہوں وہ اسکی اطلاع جلد از جلد بھجوا دیں۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق بخشے تا کہ وہ خدمت و فدائیت کے شاندار ریکارڈ کو درخشندہ تر بنانے میں کامیاب ہو سکے۔ آمین

اصحابِ جنوں

یہ کون ہیں جو شعلہ بہ دل شعلہ بہ جاں ہیں
ہر راہ میں پتھر ہیں، مگر پھر بھی رواں ہیں
آزردہ دل ہیں کبھی آزردہ جاں ہیں
نخچیرِ حوادث ہیں مگر زمزمہ خواں ہیں
جو اپنی ہی فطرت کی تجلّی سے تپاں ہیں
اے ہم نفسو! ڈھونڈو کہ وہ لوگ کہاں ہیں؟
دِل اب بھی فدا جن کا ہے اسلام کی خاطر
سچ پُوچھو وہ خُدّامِ مسیحائے جہاں ہیں
ہیں سینہ سپر یورشِ اعداء کے مقابل
ہیں کاہ کی مانند، مگر کوہِ گراں ہیں
تاریخ کی عظمت کی بنا ڈالنے والے
کچھ وہ ہیں جو آنکھوں سے زمانے کی نہاں ہیں
حق یہ ہے کہ یہ چاک جگر، خاک بسر لوگ!
ملّت کی درخشندہ امیدوں کا نشاں ہیں۔

(عبد السلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم جناب مولانا یعقوب خان صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر لائٹ کا ذکرِ خیر

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری

اللہ تعالیٰ بہت ذرہ نواز ہے انسان نہیں جانتا کہ اس کی کونسی نیکی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہو کر اس کی ہدایت اور نجات کا موجب بن سکتی ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ بعض دفعہ انسان اپنی غلط کاریوں میں بڑھتے بڑھتے اتنا دور چلا جاتا ہے کہ جہنم کے بالکل قریب پہنچ جاتا ہے۔ مگر اچانک تقدیر غالب آتی ہے یعنی اس کی کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہو جانے پر اس کا رخ بدل دیا جاتا ہے اور اس کا انجام بہتر ہو جاتا ہے اور وہ جنتی قرار پاتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رضی اللہ عنہ کی وفات پر جو اشعار فرمائے۔ ان میں فرمایا ہے ؎

مدتے در آتش نیچر فرو افتادہ بود
ایں کرامت بیں کہ از آتش برون آمد سلیم

کہ عرصہ دراز تک وہ نیچریت کے دلدادہ رہے مگر کیا یہ کم کرامت ہے کہ وہ نیچریت کی آگ سے بالکل محفوظ باہر نکل آئے۔

ہمارے مرحوم بھائی جناب مولانا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر لائٹ لاہور عرصہ دراز تک فریق لاہور کے ساتھ رہے۔ مگر آخر کار مشیت ایزدی کے ماتحت وہ سلسلہ احمدیہ کے نظام خلافت سے دوبارہ منسلک ہوگئے۔ محترم مولانا مرحوم نے سلسلہ احمدیہ میں ۱۹۱۲ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ اول حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ ۱۹۱۴ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وفات پر محترم مولانا محمد یعقوب صاحب فریق لاہور کے اکابر کی دوستی میں ان کے ساتھ شامل ہوگئے اور انہوں نے خلافت ثانیہ کی بیعت نہ کی۔ اگرچہ یہ بات بڑی تعجب انگیز تھی کہ جس مخلص صاحب علم دوست نے بیعت ہی خلیفہ اول کے ہاتھ پر کی تھی وہ اس بیعت کے دو سال بعد ان کی وفات پر اس امر کا قائل ہو جائے کہ سلسلہ احمدیہ میں سرے سے نظام خلافت ہی غیر ضروری ہے اور اب جماعت میں خلیفہ دوم کو تسلیم کرنا ضروری نہیں۔ یہ صورت حال یقیناً حیران کن ہے۔ مگر بعض دفعہ دوستی میں انسان کی نظر سے بڑے بڑے حقائق اوجھل ہو جاتے ہیں۔

جناب مولانا یعقوب خان صاحب مرحوم ایسے غیر مبائعین میں سے نہ تھے جنہیں جماعت کے نظام اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان سے بغض پیدا ہو گیا ہے اور وہ اندھا دھند دشمنی میں حد سے تجاوز کر گئے ہیں۔ آپ غیر مبائعین کے اس محدود زمرہ میں شامل تھے جو بعض اختلافات کے باوجود مرکز سلسلہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان سے محبت رکھتے ہیں۔ محترم مولانا صاحب مرحوم نے بیعت خلافت ثالثہ سے پیشتر اپنے جو واقعات ایک مجلس میں سنائے تھے ان میں ایک واقعہ یہ بھی تھا کہ جب وہ غیر مبائعین کی طرف سے ووکنگ میں امام مقرر تھے تو انہوں نے وہاں پر محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے اعزاز میں ایک دعوت دی۔ لاہوری دوستوں کی جواب طلبی پر آپ نے جواب دیا کہ وہ میرے مرشد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہیں اور میرے نہایت گہرے دوست حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے بیٹے ہیں میں نے از راہ محبت ان کے لئے یہ تقریب پیدا کی تھی۔

قیام پاکستان سے پیشتر جب ایک دفعہ بعض دشمنوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر شائع کر دی تھی تو محترم مولانا یعقوب خان صاحب نے بطور ایڈیٹر لائٹ حضور رضی اللہ عنہ کے بارے میں نہایت شاندار نوٹ شائع کیا۔ اور اپنی زبردست عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے متعدد کارناموں کا ذکر فرمایا۔ اب ۱۹۶۵ء میں حضور رضی اللہ عنہ کے وصال کے موقعہ پر آپ نے پھر آپؓ کی وفات کا تذکرہ نہایت خلوص و عقیدت سے فرمایا تھا کہ بعض تنگ ظرف غیر مبائعین نے اس نوٹ کے متعلق یہ اعلان کر دیا کہ یہ مولانا مرحوم کے ذاتی خیالات ہیں۔

مجھے خوب یاد ہے کہ ربوہ بننے کے بعد ایک دفعہ محترم مولانا یعقوب خان صاحب مرحوم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں تقریر کرنے کے لئے تشریف لائے تو آپ نے بہترین الفاظ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے تعمیر ربوہ کے کارنامہ کو خراج تحسین ادا کیا اور اس زبانی روایت کا بھی محبت سے ذکر کیا کہ قادیان نے تو بڑھتے بڑھتے دریائے بیاس تک جانا ہے اور لاہور کے متعلق لوگ کہیں گے کہ لاہور ہوتا تھا۔ مجھے ان کی اس تقریر کے وقت بڑی حیرت ہو رہی تھی کہ ایسا شخص ابھی تک خلافت سے وابستگی سے کیوں محروم ہے۔ جب میں نے علیحدگی میں اس حیرت کا اظہار کیا تو مولانا مرحوم مسکرا دئے۔

یہ بھی جناب مولانا یعقوب خان صاحب کی نیکی تھی کہ حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ کے وصال کے موقعہ پر تعزیت کے لئے لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ واقعات تو بہت ہیں یہ دو تین باتیں صرف اس وضاحت کے لئے ذکر کی ہیں کہ حضرت مولانا یعقوب خان صاحب مرحوم زمانہ غیر مبائعیت کے وقت بھی ادب و احترام کا لحاظ رکھنے والے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عقیدت رکھنے والے تھے یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ مولانا دل کی گہرائیوں سے سوچتے رہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے الہامات میں جو بشارات ترقی و غلبہ کی دی ہیں ان کے ظہور کی صورت بنیادی طور پر اس جماعت کے ذریعہ ہو رہا ہے جو نظام خلافت سے وابستہ ہے باقی فریق لاہور کی اندرونی و بیرونی حالت تو آپ کے سامنے ہی ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چشم بینا اور سوچنے والا دل دیا تھا۔ آپ کی فراست بھی مومنانہ فراست تھی۔

خلافت ثانیہ کے بعد جب اللہ تعالیٰ کی منشاء اور اسکی پیشگوئیوں کے مطابق سیدنا حضرت مرزا حافظ ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ ثالث مقرر ہوئے تو بعض نادان غیر مبائعین نے از راہ بغض و عناد انہیں سراسر نا اہل قرار دیا۔ مگر اہل دل مومنوں کو اس انتخاب میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا خاص ہاتھ نظر آتا تھا يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

محترم مولانا یعقوب خان صاحب کے لئے آسمانی سعادت کے دروازوں کے کھلنے کی ساعت سعد آ پہنچی تھی آپ کے دل نے محسوس کیا کہ اب جماعت احمدیہ کے موجودہ روحانی امام سے علیحدہ رہنا سخت بدقسمتی ہے اور زندگی کا کوئی اعتبار نہیں آپ کی آنکھوں نے آسمانی نور کو اس امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ کے مبارک چہرہ پر مشاہدہ کیا۔ انہی شہادتوں کے ادا کرنے کے بعد ضروری ہو گیا کہ آپ بیعت کر کے پورے طور پر انوار و برکات سماویہ کو حاصل کریں۔ مجھے خوشی ہے کہ اس بارے میں ایک آخری تحریک کرنے کی مجھے بھی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ ۱۹۶۹ء میں آپ نے بیعت کی اور پھر اسی سال کے آخر دسمبر میں آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقرر فرمودہ نظام وصیت میں بھی شامل ہونے کی سعادت نصیب ہو گئی۔

مجھے حضرت مولانا کی بیعت کرنے کے بعد بھی کئی مرتبہ آپ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کی باتیں نہایت ایمان پرور اور سلسلہ کی تاریخ پر مشتمل ہوتی تھیں۔ جماعت کی ترقی سے آپ بہت محظوظ ہوتے تھے۔ سلسلہ کے اخبار و رسائل باقاعدہ مطالعہ کرتے تھے۔ ماہنامہ الفرقان کے ایک خاص نمبر کی آپ نے بہت تعریف فرمائی تھی آپ کا یہ مضمون روزنامہ الفضل میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ آپ آخری دنوں فالج کی وجہ سے بیمار تھے لیکن مطالعہ اور دینی گفتگو برابر جاری رہتی تھی۔

آخر حضرت مولانا مرحوم ۲۲ دسمبر بروز جمعرات بیاسی سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے جملہ پسماندگان پر فضلوں کی بارش نازل فرماتا رہے۔ اللھم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نجم بی اے شاہد مربی سلسلہ علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا:۔

"اِنِّیْ حَاشِرٌ کُلَّ قَوْمٍ یَاْتُوْنَکَ جُنُبًا وَ اِنِّیْ اَنَرْتُ مَکَانَکَ تَنْزِیْلٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ"

کہ میں ہر ایک قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کیا۔ یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز اور رحیم ہے۔ (اربعین ۳/۴ صفحہ ۳۳)

۱۸۹۱ء میں جلسہ کی بنیاد رکھی گئی اس وقت جلسہ میں حاضرین کی تعداد ۷۵ تھی اور مخالفت کا طوفان زوروں پر تھا۔ ظاہر پر نظر رکھنے والے یہ تصور بھی نہیں کر سکتے تھے کہ یہ سلسلہ مخالفت کی تیز و تند موجوں سے بچ نکلے گا اور اتنی ترقی کرے گا کہ اس کی شاخیں زمین کے کناروں تک پہنچ جائیں گی اور اب یہ حال ہے کہ خدا کے فضل سے دنیا کی مختلف اقوام میں احمدیت دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ کیا احمر اور کیا اسود سب حلقہ بگوش اسلام ہو کر کلمۂ توحید بلند کر رہے ہیں۔

اس کا زندہ ثبوت جلسہ سالانہ پر دیکھنے میں آتا ہے جب کہ دور دور کے ممالک مثلاً۔ امریکہ افریقہ، ڈنمارک، جرمنی، انڈونیشیا۔ چین عرب ممالک غرضیکہ دنیا کے کونے کونے سے آئے ہوئے اور مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے احمدی اپنے وجود سے اِنِّیْ حَاشِرٌ کُلَّ قَوْمٍ کی الہامی پیشگوئی کی تصدیق کر رہے ہیں۔ اور اس کی منہ بولتی تصویر ہوتے ہیں اس پیشگوئی کی جو حضرت احمد علیہ السلام نے فرمائی کہ۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ ایسی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت و برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ ...... میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴-۶۵)

وہ تخم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ سے بویا گیا اس کے معدوم کرنے کی خاطر فتنے اٹھے مصائب و مشکلات کی آندھیاں چلتی رہیں مگر یہ آسمانی پودا جلد جلد بڑھتا رہا اور اب ایک تناور درخت ہو چکا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں نہایت درجہ فوق العادت برکت ڈالی ہے۔ اور وہ پیشگوئیاں جو ظاہر بین نگاہ میں صرف الفاظ کی حیثیت رکھتی تھیں اب عملی رنگ میں وقوع پذیر ہوتی ہوئی نظر آرہی ہیں اور ایک نبی و مرسل کی سچائی کا معیار جو قرآن کریم نے بیان کیا ہے کہ اس کی تائید و نصرت ہوتی ہے اور اس پر غیب کا اظہار کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس معیار پر پورا اتر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ عَالِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ (سورہ جن)

یعنی اللہ تعالیٰ غیب پر کسی کو کثرت کے ساتھ آگاہ نہیں کرتا مگر اس کو جس کو وہ رسول بنا کر چن لیتا ہے۔

اسی قرآنی معیار پر ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پرکھتے ہیں آپ نے جماعتی ترقی کی پیشگوئیاں فرمائیں ۱۸۶۴ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ فرمایا:۔

یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَیَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰهِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ

(براہین احمدیہ صفحہ ۲۴۱ و تذکرہ)

ہر دور کی راہ سے مدد تجھے پہنچے گی۔ اور ایسی راہوں سے پہنچے گی کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے جو تیری طرف آئیں گے۔ گہرے ہو جائیں گے

چاہیے کہ مخلوق الٰہی کے ملنے کے وقت چیں بجبیں نہ ہو اور چاہیے کہ تو لوگوں کی کثرت ملاقات سے تھک نہ جائے۔

اس پیشگوئی میں جو مخلوق خدا کا بہت بڑی تعداد میں مرکز سلسلہ کی طرف آنا بیان کیا گیا ہے اس کا ظہور اگر دیکھنا ہو تو جلسہ سالانہ پر روز روشن کی طرح نظر آجاتا ہے جب کہ اب ایک لاکھ کے قریب احمدی احباب کا جلسہ پر اجتماع ہوتا ہے۔

دوسرا معیار صداقت جو قرآن کریم نے اپنے سچے انبیاء اور مرسلین کا قرار دیا ہے وہ یہ ہے کہ۔

کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ

اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ہی غالب ہوا کریں گے اور پھر فرمایا کہ غلبہ خدا تعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت سے حاصل ہوتا ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ

(المومن ع)

ہم اپنے رسولوں اور مومنوں کی اس دنیا میں بھی نصرت اور مدد کرتے ہیں اور آخرت میں بھی پس جو غلبہ اور تائید و نصرت اللہ تعالیٰ اس الٰہی سلسلہ کی کر رہا ہے اس کی ایک مثال جلسہ سالانہ پر اپنے اور پرایوں کو نظر آتی ہے کہ اس نے کس طرح اپنی پیشگوئیوں کو پورا فرمایا اور ۱۸۹۱ء کے جلسہ پر ۷۵ شامل ہونے والے مخلصین کو بڑھا کر ایک لاکھ کے لگ بھگ کر دیا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مخلوق خدا کا رجوع صداقت کی طرف فرمائے تمام احمدی احباب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا مصداق بنائے۔ اور برکات جلسہ سالانہ سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

تبصرہ

برکاتِ درود و سلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع مقام

سائز ۲۰×۳۰/۱۶ ضخامت ۷۶ صفحات کاغذ سفید طباعت و کتابت معمولی

قیمت ۱/۷۵ ۵۰ یا زائد کے خریدار کے لئے رعایتی قیمت ۱/۵۰

یہ رسالہ جو مکرم مولوی عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم گجرات کا مرتب کیا ہوا ہے۔ دو ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں مؤلف نے درود شریف پڑھنے کے متعلق قرآنی ارشاد درود شریف پڑھنے میں حکمت اور فیوض و برکات اور پھر درود شریف کب اور کس موقع پر درود پڑھنا چاہیئے وغیرہ عناوین سے متعلق متعدد حوالہ جات از قرآن کریم احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جمع کر دیئے ہیں۔

دوسرے باب میں قرآن کریم احادیث نبویہ تحریرات و ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام بائبل اور غیر مسلموں کی تحریرات سے ایسے حوالہ جات جمع کئے ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بلند اور ارفع مقام آشکار ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو اس کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمتوں اور برکتوں کو کھینچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا لازمی ہے یاد رکھیں کہ جس وقت ہم نے دنیا کی فضاؤں کو خدا کے ذکر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے پُر کر دیا۔ اس وقت شیطانی آواز خود بخود فضاؤں میں دب جائے گی اور اسلام غالب آجائے گا۔"

حضور انور کے اس ارشاد کی روشنی میں افراد جماعت کے لئے لازم ہے کہ وہ کثرت سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں اور اس فرض کی طرف توجہ دلانے کے لئے یہ رسالہ نہایت مفید ثابت ہوگا اس لئے اس رسالہ کا ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے احباب خود بھی یہ رسالہ خریدیں اور پڑھیں اور اپنے دوستوں عزیزوں اور رشتہ داروں کو بھی پڑھائیں تا وہ اللہ تعالیٰ کے ان افضال و برکات اور رحمتوں کے وارث ہوں جو اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والے کے لئے مقدر کر رکھی ہیں۔

ماہنامہ خالد کے خریداران توجہ فرمائیں

ماہنامہ خالد کا جن دوستوں کے ذمہ چندہ خریداری واجب الادا ہے ان کو بذریعہ خط یاد دہانی کروائی جا رہی ہے۔ براہ کرم جلسہ سالانہ پر دفتر ماہنامہ خالد میں چندہ ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دار الاقامۃ النصرۃ ہے جس میں نادار اور یتیم طلبہ رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ)

اس ادارے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں:۔

مکرم سید عبد الرزاق شاہ صاحب۔ مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا — محترمہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا
مکرم حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ۔
〃 صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
〃 مرزا غلام احمد صاحب — مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب
〃 ڈاکٹر محمود احمد ظفر صاحب — 〃 میاں غلام محمد صاحب اختر
〃 مولوی سلطان محمود صاحب انور — 〃 ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب
محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب۔
مکرم گیانی عباد اللہ صاحب — مکرم بشیر احمد صاحب خادم
〃 ممتاز احمد صاحب ہاشمی — 〃 نصر اللہ خان صاحب ناصر
〃 حمید احمد صاحب خالد — 〃 عزیز احمد مرتضیٰ صاحب
〃 مولوی رشید احمد صاحب چغتائی — 〃 مرزا محمد حسین صاحب
محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی۔
مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب — مکرم شیخ فضل احمد صاحب
〃 شیخ فضل احمد صاحب (از طرف حضرت شیخ محمد الدین صاحب سابق مختار عام)
〃 محمد اسلم صاحب فاروقی (از طرف والد صاحب)
مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ (از طرف ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کاٹھگڑھی مرحوم)
مکرم ڈاکٹر مرزا عبد الرحیم صاحب — مکرم [illegible] احمد صاحب
〃 چوہدری کریم احمد صاحب — مکرمہ بیگم امینہ عنایت صاحبہ
مکرمہ نسیم اختر صاحبہ
〃 امۃ الحفیظ صاحبہ (از طرف مرزا عبد الحمید صاحب مرحوم)
〃 اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر سید جود اللہ صاحب ذکی مرحوم
〃 نذیر ارشاد صاحبہ (از طرف حرمت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ)
〃 مجیدہ شاہنواز صاحبہ — مکرمہ زہرہ رؤف لودھی صاحبہ
〃 تسلیم بیگم صاحبہ
مکرم عبد القدیر صاحب — مکرم ڈاکٹر مرزا عبد القیوم صاحب
〃 ملک عبد الرب صاحب — 〃 سیٹھ محمد صدیق بانی صاحب
〃 نسیم احمد صاحب باجوہ — 〃 شیخ رفیع الدین احمد صاحب

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے ہیں چنانچہ جن دوستوں نے اکتوبر میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں

مکرم خورشید عنایت اللہ صاحب	کراچی	۵۰۰ روپے
مکرمہ انیسہ بھٹی صاحبہ	〃	۶۰۰ 〃
مکرم نعیم احمد وسیم صاحب	〃	۱۰۰ 〃
〃 چوہدری بشیر احمد صاحب	〃	۱۱۰۰ 〃
〃 میجر شمیم احمد صاحب	〃	۵۰۰ 〃
〃 شیخ انوار رسول صاحب	〃	۱۵۰۰ 〃

نوٹس برائے سالانہ اجلاس عام
دی ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ

کمپنی ہذا کے حصہ داران کو بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ کمپنی کا سالانہ اجلاس عام مورخہ ۳۰-۱۲-۷۲ بروز ہفتہ بوقت دس بجے صبح کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر بمقام ربوہ میں منعقد ہوگا جس میں مندرجہ ذیل امور پر غور ہوگا۔

۱۔ رپورٹ ڈائریکٹرز و آڈیٹرز۔ بیلنس شیٹ و حساب نفع و نقصان بابت سال ۱۹۷۲ء
۲۔ تقرری ڈائریکٹران (صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور تحریک جدید انجمن احمدیہ ریٹائر ہو رہے ہیں اور دوبارہ انتخاب کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں)
۳۔ تقرری آڈیٹرز برائے سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۷۳ء
۴۔ متفرق امور باجازت چیئرمین۔

ظہور احمد چیئرمین
بحکم بورڈ آف ڈائریکٹرز
دی ایشو افریقن کمپنی لمیٹڈ ربوہ

دلچسپ مکالمہ

اس میں ختم نبوت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد ثانی کے عقیدوں میں تضاد کے بارہ میں دلچسپ مکالمہ درج ہے۔

مخدومنا جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور فرماتے ہیں کہ: "یہ کتاب بلحاظ طرز ایک تحقیقی مقالہ کی حیثیت رکھتی ہے۔"

مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب مبشر فرماتے ہیں کہ "یہ مکالمہ صرف دلچسپ ہی نہیں بلکہ مفید تر بھی ہے اور ٹھوس اور دلنشین دلائل کا مجموعہ ہے"

حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب بہاولپوری المشرکۃ الاسلامیہ ربوہ فرماتے ہیں کہ "مکالمہ بہت عمدہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ بہت مفید رہے گا تبلیغ کے لئے ایک نیا ہتھیار ہے جس میں نئی طرز کی جدت ہے" سنجیدہ احباب کو پڑھا کر فریضہ تبلیغ ادا کریں۔

کتابت کاغذ وغیرہ عمدہ اور قیمت ۲ روپے

منصور احمد چوہدری الائیڈ سائنٹیفک سٹور گنپت روڈ۔ لاہور

خوشخبری
عمدہ اشیاء کم دام

اب آپ اپنے شہر سے ہی شادی بیاہ کے لئے اعلیٰ اور بہترین سٹینلیس سٹیل کے برتن کراکری۔ سامان سپورٹس اعلیٰ قسم معیاری سامان آرائش۔ تھرماس، ہر قسم کے سکوائش جیلی اور چٹنیاں، بچوں کے لئے کھلونے فلم کیمرہ ہر قسم سٹیشنری، اعلیٰ کوالٹی کے ٹائل کلر، بلب بجلی وغیرہ مناسب قیمت پر خرید سکتے ہیں۔ لیڈیز ہینڈ بیگ آزمانے کے لئے صرف ایک بار خدمت کا موقع دیجئے

پروپرائٹر لطیف سنز جنرل مرچنٹس بشارت مارکیٹ ربوہ

میکسی انک
رجسٹرڈ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

زد جام عشق مشہور و معروف نسخہ اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کے لئے بے نظیر علاج مکمل کورس قیمت ۲۵ روپے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

نمائش کی اشیاء کا انعامی مقابلہ

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

۲۵ دسمبر رات سات بجے لجنہ اماء اللہ کے ہال میں نمائش کی اشیاء کا انعامی مقابلہ ہوگا جو چیزیں یا سلائی مقابلہ میں رکھی جاتی ہیں اس پہ بنانے والی بہن کا نام شہر کا نام چٹ پر لکھ کر ٹانک دیں اور ان چیزوں کے نام۔ ساتھ صدر کا حلفیہ تحریری بیان کہ یہ چیزیں انہی بہنوں نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہیں لانا ضروری ہے

۲۴ دسمبر تک سامان ربوہ پہنچ جانا چاہیئے ۲۶ دسمبر صبح ½ ۸ بجے نمائش کا افتتاح ہوگا۔ مندرجہ ذیل دستکاری اشیاء انعامی مقابلہ میں رکھی جائیں گی۔

ہاتھ سے نیٹنگ	زنانہ سویٹر اونی	ایک عدد
مشین "	بچے کا سوٹ	"
کراس سٹیچ کا ٹانکہ	میز پوش	

کروشیا لیس چادر یا میز پوش کی کم از کم ½ ۱ گز چوڑی ہونی چاہیئے۔

مشینی کٹ ورک	ٹرالی سیٹ
ہاتھ کی کڑھائی	لنچن سیٹ
ہاتھ کا کٹ ورک	ڈریس سیٹ
کشمیری ٹانکہ	میز پوش
ہاتھ کا ایپلک ورک	میز پوش

نیٹنگ کی کوئی چیز
ہاتھ سے بنی ہوئی کوئی فینسی چیز
مقابلہ میں شامل ہونے والی اشیاء کے علاوہ جو چیز چاہے بھجوا سکتی ہیں۔
برائے دیہاتی لجنات ۔
چھابے ۔ ٹوکریاں وغیرہ۔
دری کھیس یا کوئی ہاتھ سے بنائی ہوئی سلائی یا چیز ان کے علاوہ ہر لجنہ اپنے شہر کی صنعت دکانداروں سے واپسی کی بات کر کے لے آئیں تاکہ آمد میں اضافہ ہو۔

(سیکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مصباح کا سالنامہ

مصباح کا سالنامہ جلسہ سالانہ پر شائع ہوگا انشاء اللہ۔ گرانی کی وجہ سے نئے سال سے مصباح کا سالانہ چندہ ۷ روپے ہوگا۔ اسی لحاظ سے وی پی خرچ بھی بڑھ جائے گا۔ جن بہنوں نے جلسہ سالانہ پہ اپنا مصباح لینا ہو وہ اپنا خریداری نمبر نوٹ کر کے لائیں اور دستی پرچہ وصول کر لیں

(مدیرہ مصباح)

پیڑے بنانے اور روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں کہ نانبائیوں کی قلت کی صورت میں ایسی مستورات کی ضرورت ہوگی۔ جو سوئی گیس کی مشعل پر پیڑے بنائیں اور روٹی بنا کر مشین میں ڈال سکیں۔ روٹی مشین پر ہی لگے گی۔

تمام لجنات ایسی خواتین کی مکمل فہرستیں بنا کر اطلاع دیں نیز یہ بھی کہ ان مستورات کا قیام کہاں ہوگا۔ بہتر ہوگا ایسی تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کی مقرر کردہ قیام گاہوں میں ٹھہریں۔ تا ضرورت پڑنے پر ان کو فوراً وہاں سے بلوایا جا سکے۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم سجاد احمد صاحب ایم ایس سی - ابن محترم کیپٹن محمد اسحٰق صاحب ۲۳/۲۲ کی شب کو سی۔ایم۔ایچ ہسپتال راولپنڈی میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۷ سالہ مرحوم کا سی۔ایم۔ایچ ہسپتال راولپنڈی میں دماغ کا اپریشن ہوا جو بظاہر کامیاب رہا۔ لیکن ۲۳/۲۲ کی شب کو اچانک ان کی وفات ہوگئی مرحوم ایک ذہین مخلص خوش خلق اور ملنسار نوجوان تھے۔ عین جوانی میں مرحوم کی وفات والدین اور لواحقین کے لئے ایک عظیم صدمہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور والدین کو اس سانحہ کی برداشت کے لئے صبر جمیل عطا فرمائے (نصیر احمد ناصر ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا تازہ ترین ارشاد

لازمی چندہ جات کا ⅔ حصہ ۳۱ دسمبر تک ضرور ادا ہو جانا چاہیئے

۸ ماہ فتح (۸ دسمبر ۱۹۷۲ء) کے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے آٹھ مہینے گزرنے کو ہیں اس لئے تمام جماعتیں خواہ وہ شہری ہوں یا زمیندارا اپنے بجٹ کا ⅔ حصہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء تک ضرور ادا کر دیں۔

اس سلسلے میں عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں خاکسار کی گزارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں اور اس کے لئے رات دن ایک کر دیں۔ حتیٰ کہ حضور کے منشاء کے مطابق اسی ماہ کے اندر لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ) کے بجٹ کا دو تہائی حصہ وصول ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد)

ضروری اعلان

جو احمدی باورچی احباب اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کی خاطر مرکز سلسلہ میں رہائش اور ملازمت کے خواہش مند ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں امیر جماعت یا صدر جماعت کی تصدیقی سفارش کے ساتھ افسر دار الضیافت ربوہ کے نام بھجوائیں۔ مندرجہ ذیل کوائف ضرور درج کئے جائیں۔

۱۔ نام و مکمل پتہ خط و کتابت ۲۔ تجربہ بصورت سابقہ ملازمت وغیرہ۔

(دفتر دار الضیافت ربوہ)

تعمیر مکانات سے متعلق مشورہ کے خواہشمند احباب کے لئے ضروری اطلاع

احباب جماعت وقتاً فوقتاً اپنے مکانات کے ڈیزائن وغیرہ کے متعلق مشورہ کے لئے لندن میں مجھے لکھتے رہتے ہیں آج کل میں ربوہ میں مقیم ہوں یہاں میرا قیام جنوری کے پہلے ہفتہ تک رہے گا۔ جو احباب مشورہ کے خواہشمند ہوں وہ درج ذیل پتہ پر مل سکتے ہیں:۔

عبد الرشید ارکیٹیکٹ
معرفت ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ
لندن کا پتہ:۔ 14 DAULT ROAD
LONDON. S.W. 18

زود جام عشق
۲۰ روپے
اعصاب کو طاقت دیتا اور تمام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے [illegible]
المنار دواخانہ ربوہ